دعائے صباح

یہ حضرت امیر المومنینؑ کی دعا ہے: مؤلّف کہتے ہیں کہ علامہ مجلسی نے یہ دعا اپنی کتاب بحار الانوار کی کتاب الدعاء اور کتاب الصلوۃ میں درج کی ہے۔ نیز فرمایا ہے کہ یہ مشہور دعاؤں میں سے ہے۔ لیکن میں نے اسے دیگر معتبر کتب میں نہیں پایا۔ البتہ سید بن باقی کی کتاب مصباح میں یہ دعا موجود ہے۔ اور اسی طرح علامہ مجلسی نے فرمایا ہے کہ اس دعا کا فریضۂ صبح کے بعد پڑھا جانا مشہور ہے۔ تاہم سید بن باقیؒ نے روایت کی ہے کہ اسے نافلہ صبح کے بعد پڑھا جائے۔ بہر حال ان دونوں میں سے جو صورت بھی اختیار کی جائے مناسب ہے:

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنۡ دَلَعَ لِسانَ الصَّباحِ بِنُطۡقِ تَبَلُّجِهِ، وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيۡلِ الۡمُظۡلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجۡلُجِهِ،

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت

وَأَتۡقَنَ صُنۡعَ الۡفَلَكِ الدَّوَّارِ فِي مَقَادِيرِ تَبَرُّجِهِ، وَشَعۡشَعَ ضِيَاءَ الشَّمۡسِ بِنُورِ تَأَجُّجِهِ، يَا مَنۡ

ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو اسکے برجوں سے محکم کیا اور سورج کی روشنی کو اسکے نور فروزاں

دَلَّ عَلَى ذَاتِهِ بِذَاتِهِ، وَتَنَزَّهَ عَنۡ مُجَانَسَةِ مَخۡلُوقَاتِهِ، وَجَلَّ عَنۡ مُلَائَمَةِ كَيۡفِيَّاتِهِ، يَا مَنۡ قَرُبَ

سے چمکایا۔ اے وہ جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک اور اسکی کیفیتوں

مِنۡ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ، وَبَعُدَ عَنۡ لَحَظَاتِ الۡعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبۡلَ أَنۡ يَكُونَ، يَا مَنۡ أَرۡقَدَنِي

کی آمیزش سے بلند ہے اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے اور آنکھوں کی دید سے دور ہے اور ہونے والی

فِي مِهَادِ أَمۡنِهِ وَأَمَانِهِ، وَأَيۡقَظَنِي إِلَى مَا مَنَحَنِي بِهِ مِنۡ مِنَنِهِ وَ إِحۡسَانِهِ، وَكَفَّ أَكُفَّ السُّوءِ عَنِّي

چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کیلئے مجھے

بِيَدِهِ وَسُلۡطَانِهِ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيۡكَ فِي اللَّيۡلِ الۡأَلۡيَلِ، وَالۡمَاسِكِ مِنۡ أَسۡبَابِكَ

بیدار کیا اپنی قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف

بِحَبۡلِ الشَّرَفِ الۡأَطۡوَلِ وَالنَّاصِعِ الۡحَسَبِ فِي ذِرۡوَةِ الۡكَاهِلِ الۡأَعۡبَلِ وَالثَّابِتِ الۡقَدَمِ عَلَى

رہنمائی کرنے والا، تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑے والا، اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا، استوار روش والا،

urdu.duas.org

زَحَالِیفِهَا فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلَی آلِهِ الْاَخْیَارِ الْمُصْطَفَیْنَ الاَبْرارِ وَافْتَحِ اَللّٰهُمَّ لَنا مَصَارِیعَ

آغاز ہی سے لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے والا ہے اور اس نبی کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار آلؑ پر رحمت فرما۔ اے معبود! اپنی رحمت وبخشش

الصَّباحِ بِمَفَاتِیحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلاحِ وَأَلْبِسْنِی اَللّٰهُمَّ مِنْ أَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَایَةِ وَالصَّلاحِ وَأَغْرِسِ

کی کنجیوں سے ہمارے لئے صبح کے دروازے کھول دے ۔اے معبود مجھے نیکی وہدایت کی بہترین خلعت پہنادے

اَللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِکَ فِی شِرْبِ جَنانِی یَنَابِیعَ الْخُشُوعِ وَأَجْرِ اَللّٰهُمَّ لِهَیْبَتِکَ مِنْ آمَاقِی زَفَرَاتِ

خداوند! اپنی عظمت کے باعث میرے دل کی زمین میں خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے

الدُّمُوعِ،وَأَدِّبِ اَللّٰهُمَّ نَزَقَ الْخُرُقِ مِنِّی بِأَزِمَّةِ الْقُنُوعِ إِلٰهِی إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْنِی الرَّحْمَةُ مِنْکَ

میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کردے۔ خدایا میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔ میرے اللہ اگر

بِحُسْنِ التَّوْفِیقِ فَمَنِ السَّالِکُ بِی إِلَیْکَ فِی واضِحِ الطَّرِیقِ وَ إِنْ أَسْلَمَتْنِی أَنَاتُکَ لِقائِدِ

تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر لے چلے گا اور

الْاَمَلِ وَالْمُنَیٰ فَمَنِ الْمُقِیلُ عَثَرَاتِی مِنْ کَبَوَاتِ الْهَوی وَ إِنْ خَذَلَنِی نَصْرُکَ عِنْدَ مُحارَبَةِ

تیری دی ہوئی ڈھیل سے میں خواہش کے پیچھے چل پڑا تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا

النَّفْسِ وَالشَّیْطانِ فَقَدْ وَکَلَنِی خِذْلانُکَ إِلی حَیْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمانِ، إِلٰهِی أَتَرَانِی مَا أَتَیْتُکَ

اور اگر میرے نفس اور شیطا ن کی جنگ میں تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی تو گویا تیری دوری نے مجھے

إِلَّا مِنْ حَیْثُ الآمالِ، أَمْ عَلِقْتُ بِأَطْرَافِ حِبالِکَ إِلَّا حِینَ باعَدَتْنِی ذُنُوبِی عَنْ دَارِ الْوِصَالِ،

رنج وغم کے حوالے کر دیا ہوتا میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس اپنی خواہشوں کیلئے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق قائم کیا

فَبِئْسَ الْمَطِیَّةُ الَّتِی امْتَطَتْ نَفْسِی مِنْ هَوَاها فَوَاهاً لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُها وَمُنَاها وَتَبّاً لَها

کہ جب میرے گناہوں نے مجھے تیرے وصال سے دور کردیا پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا پس اس پر اور اسکی خیالی تمناؤں پر نفرین

لِجُرْأَتِهَا عَلَی سَیِّدِها وَمَوْلاها . إِلٰهِی قَرَعْتُ بَابَ رَحْمَتِکَ بِیَدِ رَجَائِی، وَهَرَبْتُ إِلَیْکَ

ہے اور تباہی ہو اسکی جو اس نے اپنے آقا پر یہ جرات کی ہے۔ الٰہی میں نے اپنی امید کے ہاتھوں تیرے بابِ رحمت پر دستک دی ہے اور اپنی حد سے زیادہ

لاَجِئاً مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِی، وَعَلَّقْتُ بِأَطْرَافِ حِبَالِکَ أَنامِلَ وَلائِی، فَاصْفَحِ اَللّٰهُمَّ عَمَّا کُنْتُ

تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامانِ رحمت کو تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو

أَجْرَمْتُهُ مِنْ زَلَلِی وَخَطَائِی، وَأَقِلْنِی مِنْ صَرْعَةِ رِدَائِی، فَإِنَّکَ سَیِّدِی وَمَوْلایَ وَمُعْتَمَدِی

لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پاپچی (وادی ہلاکت) سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و

وَرَجائِی،وَأَنتَ غایَةُ مَطْلُوبِی وَمُنایَ فِی مُنْقَلَبِی وَمَثْوایَ إِلٰهِی کَیْفَ تَطْرُدُ مِسْکِیناً الْتَجأَ

مالک اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب ومقصود ہے ۔میرے معبود! تو اس بے چارے

إِلَیْکَ مِنَ الذُّنُوبِ هارِباً أَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ مُسْتَرْشِداً قَصَدَ إِلَی جَنابِکَ ساعِیاً أَمْ کَیْفَ تَرُدُّ

کو کیسے نکال دے گا جوتیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا جو تیرے حضور دوڑتا ہوا

ظَمْآناً وَرَدَ إِلی حِیاضِکَ شارِباً کَلَّا وَحِیاضُکَ مُتْرَعَةٌ فِی ضَنْکِ الْمُحُولِ، وَبابُکَ مَفْتُوحٌ

آیا ہے یا اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے ہرگز نہیں !کہ تیرے فیض کے چشمے خشک

لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ، وَأَنْتَ غایَةُ الْمَسْؤُولِ وَنِهایَةُ الْمَأْمُولِ إِلٰهِی هٰذِهِ أَزِمَّةُ نَفْسِی عَقَلْتُها بِعِقالِ

سالی میں بھی رواں ہیں اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے تو سوال کی انتہا اور امید کی آخری حد ہے میرے معبود!

مَشِیئَتِکَ وَهٰذِهِ أَعْباءُ ذُنُوبِی دَرَأْتُها بِعَفْوِکَ وَرَحْمَتِکَ وَهٰذِهِ أَهْوائِیَ الْمُضِلَّةُ وَکَلْتُها

یہ میرے نفس کی باگیں ہیں جنکو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری بخشش ورحمت

إِلَی جَنابِ لُطْفِکَ وَرَأْفَتِکَ،فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَباحِی هٰذا نازِلاً عَلَیَّ بِضِیاءِ الْهُدی وَبِالسَّلامَةِ

کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں جو میں نے تیرے لطف وکرم کے سپرد کردی ہیں پس اے پروردگار! اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت

فِی الدِّینِ وَالدُّنْیا وَمَسائِی جُنَّةً مِنْ کَیْدِ الْعِدیٰ وَوِقایَةً مِنْ مُرْدِیاتِ الْهَویٰ، إِنَّکَ قادِرٌ عَلی

اور دین ودنیا کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی ہوس کی سپر بنادے بے شک

ما تَشاءُ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشاءُ،

تو جو چاہے اس پر قادر ہے جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی

بِیَدِکَ الْخَیْرُ إِنَّکَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ، تُولِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهارِ، وَتُولِجُ النَّهارَ فِی اللَّیْلِ،

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل

وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ، وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ، وَتَرْزُقُ مَنْ تَشاءُ بِغَیْرِ حِسابٍ لاَ إِلٰهَ

کرتا ہے مردہ سے زندہ اور زندہ سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب رزق عطا

إِلَّا أَنْتَ سُبْحانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ مَنْ ذا یَعْرِفُ قَدْرَکَ فَلا یَخافُکَ وَمَنْ ذا یَعْلَمُ ما

فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے کون ہے جو تیری قدر وعظمت کو پہچانے تو اس سے

أَنْتَ فَلا یَهابُکَ، أَلَّفْتَ بِقُدْرَتِکَ الْفِرَقَ، وَفَلَقْتَ بِلُطْفِکَ الْفَلَقَ،وَأَنَرْتَ بِکَرَمِکَ دَیاجِیَ

نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا اور اپنے لطف سے سپیدہ صبح کو

الْغَسَقِ وَأَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ الصَّيَاخِيدِ عَذْباً وَأُجَاجاً وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ ماءً ثَجَّاجاً

نمایاں کیا اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری

وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجاً وَهَّاجاً مِنْ غَيْرِ أَنْ تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوباً

کیے اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ

وَلاَ عِلاَجاً،فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

پیدا کرنے میں تجھے کوئی تھکاوٹ وخستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو پس اے عزت اور بقا میں یگانہ اور موت دفنا کے

الْأَتْقِيَاءِ وَاسْمَعْ نِدَائِي وَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا خَيْرَ مَنْ دُعِيَ

ذریعے بندوں پر غالب رہنے والے! محمدؐ وآل محمدؐ پر رحمت فرما جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما اور اپنے کرم سے میری

لِكَشْفِ الضُّرِّ،وَالْمَأْمُولِ فِي كُلِّ عُسْرٍ وَيُسْرٍ بِكَ أَنْزَلْتُ حَاجَتِي فَلاَ تَرُدَّنِي مِنْ سَنِيِّ

تمنا وامید پوری کردے اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے اور اے تنگی وفراخی کی امیدگاہ، میں تیرے حضور حاجت لے کر

مَوَاهِبِكَ خَائِباً يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى

آیا ہوں پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم یا کریم اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ پھر سجدہ میں جائیں اور کہیں: إِلٰهِي قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ

اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمدؐ اور ان کی سبھی آلؑ پر خدا کی رحمت ہو	خدایا! میرے دل پر حجاب ہے میرے نفس میں عیب ہے

وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَهَوَائِي غَالِبٌ، وَطَاعَتِي قَلِيلٌ، وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ، وَ لِسَانِي مُقِرٌّ بِالذُّنُوبِ،

میری عقل ناکارہ ہے میری خواہش غالب میری عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے

فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ وَيَا عَلاَّمَ الْغُيُوبِ وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا

تو میرا چارہ کار کیا ہے؟ اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بخش دے محمدؐ وآل محمدؐ کی حرمت کے واسطے سے یا غفار یا غفار یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

urdu.duas.org